احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 7- جنوری 2000ء - 29 رمضان 1420 ہجری - 7- صلح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 5

غرباء سے حسن سلوک

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس میں یہ تین باتیں ہوں اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت کا سایہ عطا فرمائے گا- اور اسے جنت میں داخل کرے گا- وہ کمزوروں پر رحم کرے ماں باپ سے محبت کرے اور خادموں اور نوکروں سے حسن سلوک کرے-

(جامع ترمذی ابواب صفة القیامہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خوب یاد رکھو کہ امیری کیا ہے؟ امیری ایک زہر کھانا ہے- اس کے اثر سے وہی بچ سکتا ہے جو شفقت علی خلقِ اللہ کے تریاق کو استعمال کرے اور تکبر نہ کرے لیکن اگر وہ اس کی شیخی اور گھمنڈ میں آتا ہے تو نتیجہ ہلاکت ہے- ایک پیاسا ہو اور ساتھ کنواں بھی ہو لیکن کمزور ہو اور غریب ہو اور پاس ایک متمول انسان ہو تو وہ محض اس خیال سے کہ اس کو پانی پلانے سے میری عزت جاتی رہے گی اس نیکی سے محروم رہ جائے گا- اس نخوت کا نتیجہ کیا ہوا؟ یہی کہ نیکی سے محروم رہا اور خدا تعالیٰ کے غضب کے نیچے آیا- پھر اس سے کیا فائدہ پہنچا- یہ زہر ہوا یا کیا؟ وہ نادان ہے سمجھتا نہیں کہ اس نے زہر کھائی ہے- لیکن تھوڑے دنوں کے بعد معلوم ہو جائے گا کہ اس نے اپنا اثر کر لیا ہے اور وہ ہلاک کر دے گی-

یہ بالکل سچی بات ہے کہ بہت سی سعادت غرباء کے ہاتھ میں ہے- اس لئے انہیں امیروں کی امیری اور تموّل پر رشک نہیں کرنا چاہئے اس لئے کہ انہیں وہ دولت ملی ہے جو ان کے پاس نہیں- ایک غریب آدمی بے جا ظلم- تکبر- خود پسندی- دوسروں کو ایذا پہنچانے اتلاف حقوق وغیرہ بہت سی برائیوں سے مفت میں بچ جائے گا- کیونکہ وہ جھوٹی شیخی اور خود پسندی جو ان باتوں پر اسے مجبور کرتی ہے اس میں نہیں ہے-

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 439)

دائمی عید

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں-

عیدوں کے موقع پر اپنے غریب ہمسایوں، ضرور تمندوں کے ساتھ شامل ہونے کی کوشش کریں ان کے کچھ غم ان کے گھروں میں جا کر دیکھیں اور ان کے غم بانٹیں اپنی خوشیاں ان کے پاس لے کر جائیں اور اپنی خوشیاں ان کے ساتھ بانٹیں یا اپنے گھر میں ان کو بلائیں غرضیکہ غریبوں کے ساتھ عید کرنے سے بہتر دنیا میں اور کوئی عید نہیں خدا آپ کو غریبوں کی خدمت میں زیادہ ملے گا- اور یہ ایک ایسا آزمودہ نسخہ ہے جس نے کبھی خطا نہیں کی- جو خدا کے بے کس مجبور بندوں سے پیار کرتا ہے لازماً خدا اس سے پیار کرتا ہے کبھی اس میں کوئی تبدیلی تم نہیں دیکھو گے- اپنی عیدوں کو غریبوں کی خدمت سے سجالیں....... پھر آپ کی عید ایسی ہو گی جو زمینی عید نہیں رہے گی بلکہ آسمان پر بھی یہ عید کے طور پر لکھی جائے گی اور اس کی خوشیاں دائمی ہوں گی اور اس کی برکتیں دائمی ہوں گی-

(خطبہ جمعہ فرمودہ 19- مارچ 1993ء)

غرباء کی امداد کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

احسنوا- اپنے فرائض عمدگی سے ادا کرو اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو مالی وسعت عطا فرمائی ہے تو اپنے نادار اور غریب بھائیوں کے اخراجات بھی برداشت کرو اور نیکی کی نئی نئی راہیں تلاش کرتے رہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے-

پھر اس آیت (بقرہ آیت 196) میں اللہ تعالیٰ نے غرباء کی امداد کی طرف بھی توجہ دلائی ہے اور فرمایا ہے کہ تم زکوٰۃ اور عشر وغیرہ مقررہ ٹیکس بھی دو مگر اس علاوہ ہم تم سے بعض طوعی ٹیکس بھی مانگتے ہیں- چنانچہ ہم تمہیں حکم دیتے ہیں کہ (-) ہمیشہ غرباء کی امداد کے لئے روپیہ دیتے رہو (-) اور اپنے نفسوں کو ہلاکت میں مت ڈالو- یعنی اے مالدارو! اگر تم اپنے زائد مال خوشی سے دے دو گے تو وہ تو زائد ہی ہیں تم کو کوئی حقیقی نقصان نہیں پہنچے گا- لیکن اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو ہلاک ہو جاؤ گے- یہ الفاظ کہہ کر اللہ تعالیٰ نے زار روس کے ساتھ ہونے والے واقعات کا پورا نقشہ کھینچ کر رکھ دیا ہے- اور فرمایا ہے کہ اگر ایسا نہ کرو گے تو جو کچھ زار روس اور روسی امراء یا فرانس کے امراء کا حال ہوا وہی تمہارا ہو گا- آخر عوام ایک دن تنگ آ کر لوٹ مار پر اتر آئیں گے- اور شاہ پوری محاورہ کے مطابق دعائے خیر پڑھ دیں گے- حضرت خلیفہ اول اس محاورہ کی تشریح یہ بیان فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے علاقے میں کچھ مدت پہلے زمیندار بنئے سے قرض لینے جاتے تھے اور بنیا بھی دیتا چلا جاتا تھا- کچھ عرصہ تک تو انہیں اس کا احساس نہ ہوتا- مگر جب سب علاقہ اس بنئے کا مقروض ہو جاتا اور زمینداروں کی سب آمد اس کے قبضہ میں چلی جاتی تو یہ دیکھ کر اس علاقے کا کوئی بڑا زمیندار تمام چودھریوں کو اکٹھا کرتا اور کہتا کہ بتاؤ اس بنئے کا قرض کتنا ہے- وہ بتاتے کہ اتنا قرض ہے- اس پر وہ دریافت کرتا کہ اچھا پھر اس قرضے کے اترنے کا کوئی ذریعہ ہے یا نہیں- وہ جواب دیتے کہ ہمیں تو کوئی ذریعہ نظر نہیں آتا- اس پر وہ کہتا کہ اچھا تو پھر "دعائے خیر پڑھ دو" چنانچہ وہ سب دعائے خیر پڑھ دیتے- اور اس کے بعد ہتھیار لے کر بنئے کے مکان کی طرف چل پڑتے اور اسے قتل کر دیتے اور اس کے بہی کھاتے سب جلا دیتے-

اللہ تعالیٰ اس آیت میں ایسی ہی حالت کی طرف اشارہ فرماتا ہے کہ دیکھو ہم تمہیں حکم دیتے ہیں کہ اگر تمہارے پاس زائد مال ہو تو اسے خدا تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کر دیا کرو- اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو- یعنی بے شک کماؤ تو خوشی سے مگر اس دولت کو اپنے گھر میں جمع نہ رکھا کرو- ورنہ کسی دن لوگ تمہارے خلاف اٹھ کھڑے ہوں گے- اور تم ہلاک ہو جاؤ گے-

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 429)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضرت مسیح موعود کو عید الفطر کا تحفہ

یکم شوال 1320ھ بمطابق یکم جنوری 1903ء کو دی جانے والی عظیم بشارت

حضرت مسیح موعود نے عید کی مبارک صبح کو جو الہام بطور ہدیہ عید سنایا اور اس کے متعلق جو اشتہار شائع کیا گیا اسے ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

ایک پیشگوئی جو پیش از وقت شائع کی جاتی ہے۔ چاہئے کہ ہر ایک شخص اس کو خوب یاد رکھے۔ اول ایک خفیف خواب میں جو کشف کے رنگ میں تھا مجھے دکھایا گیا کہ میں نے ایک لباس فاخرہ پہنا ہوا ہے اور چہرہ چمک رہا ہے۔ پھر وہ کشفی حالت وحی الٰہی کی طرف منتقل ہو گئی۔ چنانچہ وہ تمام فقرات وحی الٰہی کے جو بعض اس کشف سے پہلے اور بعض بعد میں تھے ذیل میں لکھے جاتے ہیں اور وہ یہ ہیں:۔

ترجمہ:۔ خدا جو رحمان ہے تیری سچائی ظاہر کرنے کیلئے کچھ ظہور میں لائے گا۔ خدا کا امر آرہا ہے۔ تم جلدی نہ کرو۔ یہ ایک خوشخبری ہے

صبح پانچ بجے کا وقت تھا یکم جنوری 1903ء و یکم شوال 1320ھ روز عید جب میرے خدا نے مجھے یہ خوشخبری دی۔ اس سے پہلے 25۔ دسمبر 1902ء کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک اور وحی ہوئی تھی جو میری طرف سے حکایت تھی اور وہ یہ ہے۔

ترجمہ:۔ میں صادق ہوں۔ میں صادق ہوں۔ عنقریب خدا تعالیٰ میری گواہی دے گا۔

یہ پیشگوئیاں باآواز بلند پکار رہی ہیں کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی ایسا امر میری تائید میں ظاہر ہونے والا ہے۔ جس سے میری سچائی ظاہر ہو گی اور ایک وجاہت اور قبولیت ظہور میں آئے گی اور وہ خدا تعالیٰ کا نشان ہو گا تا دشمنوں کو شرمندہ کرے اور میری وجاہت اور عزت اور سچائی کی نشانیاں دنیا میں پھیلا دے۔

نوٹ:۔ چونکہ ہمارے ملک میں یہ رسم ہے کہ عید کے دن صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجا کرتے ہیں۔ سو میرے خداوند نے سب سے پہلے یعنی قبل از صبح پانچ بجے مجھے اس عظیم الشان پیشگوئی کا ہدیہ بھیجا ہے۔ اس ہدیہ پر ہم اس کا شکر کرتے ہیں۔ ...."

یکم جنوری 1903ء (الحکم جلد 7 نمبر 1 صفحہ 1 مورخہ 10 جنوری 1903ء)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 90

حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک کی ایک مبارک عید کا دلکش نظارہ

(5۔ مارچ 1897ء)

حضرت مولانا شیر علی صاحب (مولف ترجمہ قرآن مجید انگریزی) کے قلم سے۔

"میں بچپن میں ہی سلسلہ میں داخل ہوا تھا۔ میں سکینڈ ایئر کلاس لاہور میں پڑھتا تھا۔ تو وہاں سے مفتی صاحب اور مرزا ایوب بیگ صاحب عید کے موقعہ پر قادیان تشریف لائے تو میں بھی ان کے ساتھ قادیان چلا آیا۔ ہم دس بجے رات کے بٹالہ پہنچے اور رات ہی رات چل کر قادیان آ گئے اور حضرت خلیفۃ المسیح اول کے مطب کی ایک کوٹھری میں ہم نے قیام کیا۔ اور زمین پر ہی سو رہے اگلے دن عید اور جمعہ دونوں کا اجتماع تھا۔ ان دنوں حضرت مسیح موعود مہمانوں کے ساتھ کھانا کھایا کرتے تھے۔ چنانچہ میں نے ایک دفعہ دیکھا کہ حضرت مسیح موعود جبکہ چھوٹی چھوٹی پیالیوں میں سالن ہوتا تھا۔ اور آبخوروں میں پانی پیتے تھے۔

حضور کا دستور تھا کہ جب تک لوگ کھاتے رہتے۔ آپ بھی آہستہ آہستہ کھانا تناول فرمانے میں مصروف رہتے۔ مگر نہایت کم کھاتے تھے۔ اس دن عید کے روز راجہ شیر محمد صاحب جو میرے دوست اور کلاس فیلو میرے ساتھ تھے۔ ہم بیٹھے باتیں کر رہے تھے اور حضرت مسیح موعود تشریف فرما تھے۔ مجھے آپ کے آنے کا علم نہ تھا۔ شیر محمد صاحب نے مجھ سے پوچھا کہ بتاؤ مسیح موعود کون سے ہیں؟ حضور اس قدر سادگی پسند تھے میں حضور کی اس سادگی کی وجہ سے حضور کو پہچان نہ سکا۔ تب راجہ شیر محمد صاحب نے مجھے بتایا کہ وہ ہیں۔ حضرت مولوی نور الدین صاحب اس عید پر یہاں موجود نہ تھے۔ اس لئے یہ عید مولوی محمد احسن صاحب نے پڑھائی۔ اس عید کے متعلق الہام تھا

ستعرف یوم العید والعید اقرب"

(الحکم 26۔ مئی 1935ء صفحہ 3)

قبولیت دعا کا معجزہ

حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب (داماد حضرت خلیفۃ المسیح الاول) کی ایک روح پرور روایت:۔

"1897ء میں مجھے ٹائیفائڈ ہوا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اولین ٹیچرز میں سے ایک تھا ایک دن عشا کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح اول مجھے دیکھنے کے لئے آئے

مولوی قطب الدین صاحب حکیم بھی ساتھ تھے مولوی صاحب نے باہر جا کر کہا کہ یہ اب بچنے کا نہیں۔ میری ساس سن رہی تھی۔ وہ دوڑی دوڑی حضرت اقدس کے حضور حاضر ہو گئی۔ اور عرض کیا کہ فضل الرحمان آج بہت بیمار ہے۔ حضور نے فرمایا کہ مولوی صاحب سے کہو کہ توجہ سے علاج کریں۔ وہ کہنے لگیں کہ مولوی صاحب تو ناامید ہیں حضرت نے فرمایا۔

"ابھی تو میں نے اس سے بہت کام لینے ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں اور جب وہ اچھا ہو جائے گا تو سر اٹھاؤں گا۔"

صبح کے وقت ماسٹر عبد الرحمان صاحب کو حضور نے بھیجا کہ جاؤ فضل الرحمان کا پتہ لاؤ۔ مجھے خبر دی گئی ہے وہ اچھا ہے۔

ماسٹر صاحب مجھے دیکھنے آئے۔ تو ان کو بتایا گیا کہ مجھے کئی خون کے دست آئے پھر ان خون کے دستوں سے میری طبیعت کا رنگ بدل گیا۔ اور میں اچھا ہو گیا۔"

(الحکم 26۔ مئی 1935ء صفحہ 3)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

سوموار 10۔ جنوری 2000ء

12-15 a.m.	ہفتہ وار جائزہ۔
12-30 a.m	لقاء مع العرب۔ نمبر 434
1-30 a.m.	مشاعرہ
2-30 a.m.	درس القرآن نمبر 14 (8۔ فروری 95ء)
3-55 a.m.	فرنچ پروگرام۔
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m.	چلڈرنز کلاس۔ حضور کے ساتھ۔
6-05 a.m.	لقاء مع العرب نمبر 434
7-05 a.m.	انٹرویو۔
8-05 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 149۔
9-10 a.m.	چینی کلاس۔ نمبر 150
9-50 a.m.	فرنچ پروگرام۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ حضور کے ساتھ (کلاس نمبر 47)
12-00 p.m.	درس القرآن نمبر 14
1-00 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 437
2-35 p.m.	اردو کلاس نمبر 149
3-40 p.m.	درس ملفوظات۔

باقی صفحہ 7 پر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا عالمی درسِ قرآن - نمبر 11 22- دسمبر 1999ء

دنیا میں بے شمار معبد بنے، اجڑے، سوائے خانہ کعبہ کے جو تمام بنی نوع انسان کی خاطر بنا اور اجڑا نہیں

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے اعلان سنتے ہی کہ شراب حرام ہوگئی ہے مٹکے توڑ دیئے اور پھر کبھی شراب نہ پی

جب قرآن کریم میں سے کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو یا پوچھ لو یا دعا کرو اللہ خود سمجھا دے گا

(درس کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن 22 دسمبر 1999ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں رمضان المبارک کے عالمی درس قرآن میں سورہ مائدہ کی آیات نمبر 90 تا 102 کا درس دیا۔ ایم ٹی اے نے یہ درس بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا۔ اس کے ساتھ کئی دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

آیت نمبر: 90

سورہ مائدہ کی آیت نمبر 90: **لایؤاخذکم اللہ** (-) اللہ تمہیں تمہاری لغو قسموں پر نہیں پکڑے گا۔ لیکن وہ تمہیں ان باتوں پر پکڑے گا جن میں تم نے قسمیں کھا کر وعدے کئے ہیں۔ اس کا کفارہ 10 مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے اوسطاً جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو۔ یا انہیں کپڑے پہنانا ہے یا ایک گردن کا آزاد کرنا ہے۔ اور جو اس کی توفیق نہ پائے وہ تین دن کے روزے رکھے۔ یہ تمہارے عہد کا کفارہ ہے جب تم حلف اٹھا لو اور جہاں تک بس چلے اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

حل لغات میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ لغو کا مطلب اقرب میں ہے باطل ہو گئی۔ کوئی شخص ناکام و نامراد ہو گیا۔ رستے سے ہٹ گیا۔

تحریر دقبہ۔ اقرب میں ہے اس نے گردن کو آزاد کر دیا۔

حلفتم۔ مفردات میں **الحلف** اس عہد و پیمان کو کہتے ہیں جو قوم کے درمیان معاہدہ ہو یعنی باہمی عہد و پیمان۔ **الحلف** اس قسم کو کہتے ہیں جس کے لئے ایک دوسرے سے عہد و پیمان کیا جائے۔ اصطلاحاً ہر قسم کی قسم کے لئے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔

آیت زیر تفسیر کی تشریح میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی بیان کردہ حدیث بخاری میں درج ہے کہ ان کے والد حضرت ابو بکرؓ کوئی قسم کھا لیتے تو توڑا نہیں کرتے تھے۔ لیکن قسم کے بارے میں آیت کے نزول کے بعد فرمایا کرتے تھے اگر میں قسم کھالوں اور پھر دیکھوں کہ اس کے خلاف کرنے میں خیر و بھلائی ہے تو اس کا کفارہ ادا کر کے جو بہتر راہ ہے اسے اختیار کروں گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ایک اور حدیث حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے بیان فرمائی۔ کہ یہ آیت بے ساختہ الفاظ کے بارے میں نازل ہوئی ہے بعض لوگوں کو عادت ہوتی ہے واللہ، باللہ کہنے کی۔ عربوں میں یہ طریق ہے۔ ہمارے ملک میں بھی قسم قسم کہتے رہتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا اپنی قسموں پر نگاہ رکھو۔ ابن جریر نے فرمایا انسان کبھی غضب میں اور کبھی عادۃً، کبھی شریعت کے خلاف امر پر قسم کھا لیتا ہے۔ اس پر گرفت نہیں۔ وہ لغو بات ہے۔ اوسط کے معنے اعلیٰ درجہ کے اور درمیانی درجے کے دونوں بیان کئے گئے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کا ارشاد بیان کرتے ہوئے حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود نے جامع مانع اور مستقل اہمیت کی بات بیان فرمائی ہے جھوٹ بدعہدی اور بدنیتی سے اپنی قسموں کو بچاؤ۔

آیت نمبر: 91

سورہ مائدہ کی آیت نمبر 91: **یاایھا الذین آمنوا** (-) اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو حقیقتاً مدہوش کرنے والی چیز، جوا، بت پرستی، سب ناپاک شیطانی عمل ہیں ان سے بچو تاکہ تم کامیاب ہو سکو۔

حل لغات میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا، جوا وہ ہے جس میں بغیر محنت کے توقع ہو کہ اچانک بے شمار دولت مل جائے گی۔

رجس گندگی۔ گناہ۔ ایسا عمل جو گناہ پر منتج ہو۔ شک۔ غصہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بخاری میں حدیث ہے۔ اے لوگو اللہ تعالیٰ نے شراب کی حرمت کا حکم دیا ہے۔ شراب پانچ قسم کی ہوتی تھی انگور، کھجور، شہد، گیہوں اور جو کی۔ خمر وہ چیز ہے جو عقل پر پردہ ڈالے۔

حضور نے فرمایا پہلے پانچ قسم کی شراب کا ذکر ہے ایک روایت میں صرف ایک قسم کا ذکر ہے معلوم ہوتا ہے کہ لوگ اندر ہی اندر کئی قسم کی شرابیں تیار کرتے تھے۔ اگر ایک قسم کی منع فرماتے تو باقی جاری کر لیتے۔ اسی لئے حضرت عمر نے سب اقسام کی بات کر دی۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ جب شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا تو میں ابو طلحہ کو شراب پلا رہا تھا۔ میرے ساتھ فلاں فلاں بھی تھا۔ ایک شخص آیا اور اس نے کہا تم تک خبر نہیں پہنچی۔ شراب حرام قرار دے دی گئی ہے۔ اس گھڑے کو انڈیل دو۔ چنانچہ انہوں نے فوراً انڈیل دیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا صحابہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سنتے ہی عمل کیا۔ نہ وضاحت طلب کی اور نہ پھر دوبارہ پی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا اے ایمان والو شراب، جوا، فالیں نکالنا یہ سب گندی باتیں اور شیطانی کام ہے۔ ان کو چھوڑ دو تاکہ تم نجات پاؤ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے نوٹس

مرتبہ بورڈ: الانصاب کے بارے میں فرماتے ہیں۔ نصب سے مراد وہ چیز ہے جو منصوب کی جائے۔ یعنی جو چیز سامنے ہو۔ یہ میرا نصب العین ہے۔

حضرت مسیح موعود کا ارشاد: شراب پینا اور قمار بازی پلید اور شیطانی کام ہیں ان سے بچو۔ شراب کو ام الخبائث اسی لئے کہتے ہیں کہ جتنی بدیاں پھیل چکی ہیں اور پھیل رہی ہیں اس کی بڑی وجہ شراب نوشی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا شراب

چونکہ حرام چیزوں کی طرف لیجاتی ہے، فساد، جرائم وغیرہ اس لئے اسے حرام قرار دے دیا گیا۔ اس کو ام الخبائث اسی لئے کہا گیا کہ سب خبیث باتوں کی یہ ماں ہے۔

شراب نے نئے نئے جرائم ایجاد کئے ہیں۔ زنا اور قتل تو اس کو لازم پڑے ہیں۔ جہاں تک مجرموں کے حالات کا پتہ چلتا ہے شراب سے ہی گناہ نے ترقی کی ہے۔ اس لئے شراب کو حرمت میں اول درجے پر رکھا گیا ہے۔

آیت نمبر: 92

سورہ مائدہ کی آیت **انما یرید** (..) **یقیناً شیطان** چاہتا ہے کہ نشے اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان بغض اور عناد پیدا کر دے اور تمہیں ذکر الٰہی اور نماز سے باز رکھے اس طرح کیا تم باز آجانے والے ہو؟

امام رازی نے کہا ہے کہ اللہ نے شراب کو بتوں کی عبادت سے ملا دیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ شراب پینے والا بت پرستی کرنے والے کی طرح ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس آیت میں عام اور سادہ باتیں ہیں۔ کوئی ایسی خاص بات نہیں جو تھوڑے غور سے معلوم نہ ہو سکتی ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول **تعجب** کا اظہار کرتے ہیں کہ شراب نوشی اور قمار بازی کی عادتیں ان قوموں (یورپ) میں ہیں جبکہ بغض و عناد ہماری قوم میں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہماری قوم نے قرآن پر عمل چھوڑ دیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا پاکستان میں بھی شراب کثرت سے بنتی ہے اور پی جاتی ہے۔ پاکستان کی حکومت نے شراب بند کی تھی ساتھ ہی انصاف کے تقاضے کے طور پر غیر مسلموں کو اجازت دی کہ وہ شراب پی سکتے ہیں۔ چنانچہ شراب پینے کے لئے کئی لوگ احمدی بنے ہوئے تھے۔ کہ ہم قادیانی ہیں ہم کو شراب کی اجازت دو۔ یہ ہمارے زمانے کی بات ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول شاید پرانے زمانے کی بات کر رہے ہیں۔

حضرت عمرؓ کی ایک لمبی روایت ہے کہ قرآن کریم میں جب شراب کے خلاف آیت نازل ہوئی تو بات واضح نہیں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بار بار مطالبہ کیا کرتے تھے کہ اور کوئی حکم نازل فرما جس سے بالکل وضاحت ہو جائے۔ چنانچہ حرمت شراب کے بارے میں قطعی احکامات نازل ہو گئے۔

آیت نمبر: 93

سورہ مائدہ کی آیت نمبر93 واطیعوا اللہ (-) اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو۔ اور برائی سے بچتے رہو۔ اور اگر تم پیٹھ پھیر جاؤ۔ تو یاد رکھو کہ ہمارے رسول پر صرف پیغام واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔

علامہ شہاب الدین آلوسی لکھتے ہیں۔ تمام امور میں جن کا حکم دیں یا روکیں۔ اللہ اور رسول دونوں کی اطاعت کرو۔ آنحضرت ﷺ بھی وہی کہتے ہیں جو اللہ کہتا ہے۔ آنحضرت ﷺ جس بات کی تشریح کریں جو قرآن میں اس وضاحت سے درج نہ ہو۔ اس کی بھی اطاعت کی جائے۔ آنحضرت ﷺ کا ہر قول مبنی بر قرآن ہوتا ہے۔

آیت نمبر: 94

سورہ مائدہ کی آیت نمبر94 لیس علی الذین امنوا (-) وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان پر کوئی گناہ نہیں جو بھی کھائیں۔ تاوقتیکہ تقویٰ اختیار کریں اور ایمان لائیں اور نیک عمل کریں۔ مزید تقویٰ حاصل کریں اور مزید ایمان میں ترقی کریں اور پھر مزید تقویٰ اختیار کریں۔ اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

حدیث ہے کہ شراب کے بارے میں تین دفعہ آیات نازل ہوئیں۔ جب آنحضرت ﷺ مدینہ تشریف لائے تو مدینہ کے لوگ شراب بھی پیتے تھے اور جوئے کی کمائی بھی کھاتے تھے۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو اللہ نے یہ آیات نازل فرمائیں۔ جس میں بتایا گیا کہ شراب پینے میں گناہ بڑا ہے اور منافع چھوٹا۔ اس کے نقصانات زیادہ ہیں۔ اس سے شراب پینے والوں نے یہ بہانہ بنا لیا کہ شراب کی خرابیوں کی حکمت بیان کی گئی ہے روکا نہیں گیا۔ اس آیت کے باوجود لوگ شراب سے نہ رکے۔ یہاں تک کہ ایک شخص نے مغرب کی نماز پڑھائی اور اس میں آیات کو خلط ملط کیا۔ پھر اللہ نے یہ آیت نازل کی کہ تم نماز کے قریب تک نہ جاؤ اگر تم پر مستی کی حالت ہو۔ سکاری کی حالت کا اطلاق نیند پر بھی ہوتا ہے۔ اس حالت میں نماز ادا کرنے سے رک جاؤ یا نیند دور کرلو۔ یا انتظار کرلیا جائے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بعض لوگ اس کے باوجود شراب پینے سے نہ رکے۔ یہ نفس کے بہانے ہوتے ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ صرف نماز کے وقت شراب پینا منع ہے ورنہ کلیۃً منع نہیں ہے۔ پھر یہ تیسری آیت نازل ہوئی جس میں شراب کی قطعی حرمت کا حکم ہے۔ پھر لوگ شراب پینے سے رک گئے۔ بعض لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! بعض لوگ جو شراب پیتے تھے وہ شہادت کا درجہ پاگئے۔ بعض جوئے میں بھی ملوث تھے وہ وفات پاگئے۔ شراب اور جوا شیطانی عمل ہے ان کی حالت کیا ہوگی جو اسی حالت میں شہید ہوئے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا اگر ان پر شراب حرام کی جاتی تو وہ بھی اسی طرح رک جاتے جس طرح تم نے شراب ترک کی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے شان نزول کی اس بحث کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا یہ آیت تو بہت لامتناہی ترقیات کی طرف نشاندہی کرنے والی آیت ہے۔ اس کا محض حرمت سے تعلق نہیں۔ اس میں تقویٰ اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ پھر اپنے اعمال کو اور حسین کریں پھر تقویٰ اختیار کریں۔ اور پھر اعمال کو حسین تر کردیں اور کمال حسن تک پہنچادیں۔ اس بات کا شراب نوشی سے کوئی تعلق نہیں۔ جس کا بھی یہ خیال ہے اسے غلط فہمی ہوئی ہے۔

آیت نمبر: 95

سورہ مائدہ کی آیت نمبر95 یاایھاالذین امنوا لیبلونکم (-) اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ تمہیں ایسے شکار کے ذریعے ضرور آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھوں اور نیزوں کی رسائی ہو۔ تاکہ اللہ ان کو نمایاں کرے جو غائبانہ طور پر اللہ سے ڈرتے ہیں۔ اور جو حد سے تجاوز کرے اس کے لئے دردناک عذاب مقدر ہوگا۔

علامہ شہاب الدین آلوسی لکھتے ہیں۔ یہ آیت عمرہ حدیبیہ کے موقع پر نازل ہوئی۔ اس موقع پر احرام کی حالت میں شکار کی آزمائش ہوئی۔ جنگلی جانور اس وقت مسلمانوں کے خیموں کے قریب آجاتے تھے۔ اور وہ ان کو پکڑ سکتے تھے یا شکار کر سکتے تھے۔ مسلمانوں نے ان جانوروں کو پکڑنے کا ارادہ کیا جس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ بات نزول کی حکمتیں بیان کرنے سے متعلق ہے بعض لوگوں کو شوق ہوتا ہے کہ شان نزول کی باتیں بیان کریں۔ قرآن کی آیات مستقل اہمیت کی آیات ہیں۔ حج پر آنے والوں کے لئے یہ جو پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ یہ عمومی باتیں ہیں اور کسی ایک سریہ یا غزوہ سے تعلق رکھنے والی نہیں ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ مراد یہ تھی کہ ارض حرم امن کی جگہ ہے۔ اس وجہ سے یہاں کے جانور انسانوں سے نہیں ڈرتے تھے۔ اس لئے جانور ان کے قریب آجاتے تھے۔

آیت نمبر: 96

سورہ مائدہ کی آیت نمبر96: یاایھاالذین امنوا (-) اے لوگو جو ایمان لائے ہو شکار نہ مارا کرو جب تم احرام کی حالت میں ہو۔ اور تم میں سے جو کوئی اسے جان بوجھ کر مارے اس کی سزا کے طور پر کعبہ تک پہنچنے والی قربانی پیش کی جائے۔ یعنی جس نے اسے مارا ہے وہ قربانی دے۔ جس کا فیصلہ تم میں سے دو صاحب عدل کریں اس کا کفارہ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یا روزے رکھے تاکہ اپنے فعل بد کا نتیجہ چکھے۔ اللہ نے درگزر کیا اس سے جو گزر چکا ہے اگر وہ اس کا اعادہ کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔ اللہ کامل غلبے والا اور انتقام لینے والا ہے۔

حل لغات میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا انعام کا لفظ اونٹ گائے بھیڑ بکری سب پر بولا جاتا ہے۔ وبال۔ مفردات میں ہے کہ بھاری پن اور بدہضمی کو کہتے ہیں۔ برے اعمال کو بجالانے کا نتیجہ وبال ہوتا ہے۔

علامہ فخرالدین رازی لکھتے ہیں۔ آیت کے الفاظ دلالت کرتے ہیں کہ کس قسم کا جانور شکار کرنے کے بدلہ میں ذبح کیا جائے۔ شکار کئے جانے والے جانوروں کی دو قسمیں ہیں ایک جن کی مثل کے جانور مل جاتے ہیں اور ایک وہ جن کی مثل نہیں ملتی۔ جن کی مثل مل جائے ان کے بدلہ میں وہ جانور قربان کئے جائیں۔ جن کی مثل نہ ملے ان کی قیمت کا اندازہ کیا جائے۔

امام ابوحنیفہ کا خیال ہے کہ جانور کی قیمت ادا کی جائے۔

آیت نمبر: 97

سورہ مائدہ کی آیت نمبر97 : احل لکم (-) سمندر کا شکار کرنا اور اس کا کھانا تم پر حلال کیا گیا ہے۔ لیکن جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تو اس وقت خشکی کا شکار حرام ہے۔ تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جس کی طرف تمہیں اکٹھا کرکے لیجایا جائے گا۔

علامہ قاسمی لکھتے ہیں ابن کثیر کہتے ہیں۔ اس سے سمندر کے مردار کا استدلال ہے۔ حضرت جابرؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ساحلی علاقے کی طرف ایک مہم روانہ کی۔ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح سالار لشکر تھے۔ رستہ میں زاد راہ ختم ہوگیا۔ آپ نے سب کا زاد راہ اکٹھا کرنے کا حکم دیا۔ سب نے اس میں سے کھایا پھر وہ بھی ختم ہوگیا۔ ایک کھجور کس کس کا پیٹ بھر سکتی تھی۔ چنانچہ فاقہ کشی کی نوبت آگئی۔ پھر اہل لشکر ساحل سمندر پر پہنچے۔ دیکھا کہ ایک بہت بڑی مچھلی ساحل پر آن پڑی ہے۔ لشکر نے اٹھارہ دن تک اس کا گوشت کھایا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا غالباً یہ وھیل مچھلی ہو گی۔ یہ روایت بتا رہی ہے کہ حضرت ابوعبیدہ نے مچھلی کی پسلیاں زمین میں گاڑنے کا حکم دیا تو اونٹ اس کے نیچے سے گزر گیا۔

حضور نے فرمایا مسلم میں حضرت جابر کی روایت میں مزید لکھا ہے کہ ہم نے اس کا گوشت زاد راہ کے طور پر ساتھ رکھ لیا۔ جب ہم مدینہ پہنچے تو اس بات کا ذکر حضور ﷺ سے کیا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا یہ ایسا رزق تھا جو تم کو اللہ نے فراہم کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہمیں بھی کھلاؤ۔ چنانچہ آنحضور ﷺ نے بھی یہ گوشت کھایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا دو صورتیں ہو سکتی ہیں ایک یہ کہ ایسی سخت سردی کا موسم ہو جس میں گوشت خراب نہیں ہوتا۔ کیونکہ گوشت ملنے کے بعد پورا سریہ مکمل ہوا۔ اس میں خاصا وقت لگتا ہے۔ پھر لکھا ہے کہ اٹھارہ دن لشکر گوشت کھاتا رہا۔ یا تو یہ خدا تعالیٰ کا غیر معمولی تصرف تھا۔ یا یہ ہے کہ عربوں کو گوشت کو محفوظ کرنے کا طریقہ آتا ہوگا۔ فوراً تازہ گوشت کو نمک لگا کر محفوظ کر لیتے ہوں گے۔ عرب کے لوگ حج کے موقع پر ہونے والی قربانیوں کا گوشت لیجاتے تھے اور پھر سارا سال استعمال کرتے تھے۔ پرانے زمانے کا یہ رواج تھا۔ عربوں کو خدا تعالیٰ نے ایسا طریقہ سکھایا تھا۔ یہی بات زیادہ قرین قیاس معلوم ہوتی ہے۔

آیت نمبر: 98

سورہ مائدہ کی آیت نمبر98 : جعل اللہ (-) اللہ نے بیت حرام کعبہ کو لوگوں کے قیام کا ذریعہ بنایا ہے۔ حرمت والے مہینے میں قربانی کو اور جن جانوروں کو پٹے پہنائے گئے ان کو بھی۔ تاکہ تم جان لو کہ جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اللہ ان سب کو جانتا ہے۔

علامہ فخرالدین رازی لکھتے ہیں اس آیت کا سابقہ آیت سے یہ تعلق ہے کہ اللہ نے گزشتہ آیت میں محرم پر شکار حرام قرار دیا ہے۔ جس طرح خانہ کعبہ امن کی جگہ ہے۔ یہ خیروبرکت کے حصول کا ذریعہ ہے۔

علامہ رازی کہتے ہیں کہ پہلی چیز جو حرمت کی ہے وہ خانہ کعبہ ہے۔ کیونکہ اسے لوگوں کے قیام کی خاطر بنایا گیا ہے۔ دوسری حرمت کی بات حرمت والا مہینہ ہے۔ عرب لوگ تمام مہینوں میں قتل اور حملے کرتے تھے۔ جب حرمت والے مہینے میں داخل ہوتے تو لوگ تجارت کے لئے سفر کرتے تھے کیونکہ ڈاکے وغیرہ کا خطرہ نہ ہوتا تھا۔ شہر حرام سے مراد حرمت والے مہینے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ باتیں بار بار دوہرائی جاچکی ہیں۔ اس آیت کا صرف سادہ ترجمہ کافی ہے۔ تفسیری بحث کی ضرورت نہیں۔ تفسیر کے شوق میں باتوں کو الجھادیا جاتا ہے۔ ان باتوں سے ان کا کوئی دور کا بھی تعلق نہیں ہوتا۔

بعض مفسرین کہتے ہیں کہ عربوں میں رواج تھا کہ قربانی کے جانور کو پٹہ ڈالا جاتا تھا تو اس شخص کو بھی امان مل جاتی تھی جس نے قربانی کی ہے۔ قربانی کرنے کے بعد ایسا شخص اس کا پٹہ اپنے گلے میں ڈال لیتا تھا۔ یہ بتانے کی خاطر کہ میں قربانی کر کے آرہا ہوں۔ اگر پٹہ نہ ہوتا تھا حرم کے درخت کی چھال کا ہار بنا کر پہن لیتے تھے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ ساری غیر متعلق بحثیں ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے تفسیری نوٹس کا خلاصہ حضور ایدہ اللہ نے بیان فرمایا کہ دنیا میں بے شمار معبد بنے اور اجڑے۔ ایک ہی معبد تمام

بنی نوع انسان میں ایسا بنا ہے جو اجڑا نہیں۔ یہ ثبوت ہے اس بات کا کہ خانہ کعبہ کی تعمیر خدا کی طرف سے ہوئی ہے اور وہی اس کا نگران ہے۔ وہی اس کے قیام کے مقاصد پورا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ باقی معابد کے اجڑ جانے کا مطلب یہ ہے کہ خانہ کعبہ خاص الٰہی تدبیر کے مطابق قائم ہے۔ اور قیامت تک بنی نوع انسان کے لئے قائم رہے گا۔

آیت نمبر : 99

سورہ مائدہ کی آیت نمبر 99 : اعلموا ان اللہ (۔) جان لو کہ اللہ پکڑ میں بہت سخت ہے۔ اور یہ بھی کہ اللہ بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ علامہ رازی لکھتے ہیں جب اللہ نے اپنے بندوں پر اپنی انواع واقسام کی رحمتوں کا ذکر فرمایا ہے تو یہ بھی فرمایا کہ وہ پکڑ میں بھی سخت ہے۔ اگر ناشکر گزار بندے بنے تو اللہ پکڑے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس بات کو ایک دلچسپ تجربے سے واضح فرمایا۔ ان اللہ شدید العقاب کے ذکر میں فرماتے ہیں کہ ایک شخص آیا وہ کشمیر میں آپ کا ملازم رہ چکا تھا۔ اس نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔ بیعت کے بعد اس نے کہا کہ اگر اب میں گناہ کروں تو اللہ کی مرضی ہے جو مجھے سزا دے۔ حضرت خلیفہ اول فرماتے ہیں اس کی یہ بات سن کر میں کانپ گیا۔ اس کے پاس تین ہزار روپے جمع تھے۔ وہ ایک اور شخص کی گواہی کے لئے پیش ہوا۔ کہنے لگا کہ یہ شخص رشوت لیتا ہے اور میں خود اپنی معرفت اسے دلاتا رہا ہوں۔ اس پر الٹا اس کے خلاف مقدمہ قائم ہوگیا۔ اس مقدمے کی وجہ سے اس کی حالت بڑی خراب ہو گئی۔ اس نے بڑے الحاح سے حضرت مسیح موعود کو دعا کے لئے لکھا۔ حضرت مسیح موعود فرمانے لگے دعا کے لئے دل توجہ نہیں کرتا۔ معلوم ہوتا ہے کہ ابتلاء ہے۔ آخر وہ قید ہو گیا اس کی حالت یہ ہو گئی کہ خدا سے بھی منکر ہو گیا۔ دہریہ ہو گیا۔ ایک رات اس نے خواب میں دیکھا کہ تم نے تو کہا تھا کہ اگر میں گناہ کروں تو اللہ سزا دے۔ اب ایک مقدمہ کی بات ہوئی ہے تو تو خدا سے ہی منکر ہو گیا ہے۔ اس شخص کو سمجھ آ گئی اس نے بڑا استغفار کیا۔ اور توبہ کی۔ اس کے ایک رشتہ دار نے مقدمے پر نظر ثانی کروائی۔ چند امور تنقیح طلب تھے۔ مدعی مر چکا تھا۔ آخر عدالت نے قرار دیا کہ اسے رہا کر دیا جائے۔ اس طرح سے اس کی جان اس عذاب سے چھوٹی جو سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو خدا غفور رحیم ہے۔

آیت نمبر : 100

سورہ مائدہ کی آیت نمبر 100 ما علی الرسول الا البلاغ (۔) رسول پر اچھی طرح پیغام پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں۔ اللہ اس کو جانتا ہے جو وہ ظاہر کرتے ہیں اور جو چھپاتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس آیت میں بیان ہے کہ اے لوگو اللہ نے جو رسول سخت عذاب سے بچانے کے لئے بھیجا ہے اس کا کام صرف پہنچا دینا ہے۔ اس کے پیغام کا اجر یا نافرمانی کا عذاب دینا ہمارے ذمہ ہے۔

آیت نمبر : 101

سورہ مائدہ کی آیت نمبر 101 : قل لا یستوی الخبیث (۔) تو کہہ دے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں ہو سکتے۔ خواہ ناپاک تم کو کیسا ہی پسند ہو۔ اے عقل والو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ کامیاب ہو جاؤ۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا شان نزول بیان کرنے والے عجیب وغریب باتیں کرتے ہیں جن کی کوئی حیثیت نہیں۔ یہ مستقل نوعیت کی آیات ہیں۔ فرمایا ہے کہ خبیث زیادہ بھی ہوں تو چند نیکوں کے برابر نہیں ہو سکتے۔ اس میں لکھا ہے کہ مسلمانوں نے یمامہ کے حاجیوں پر جن کے پاس مال لدا ہوا تھا حملہ کرنے کا ارادہ کیا۔ مگر اللہ نے اس آیت کے ذریعے مسلمانوں کو منع فرما دیا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اپنی ذات میں یہ اچھی باتیں ہیں مگر ان کو شان نزول کہنا اچھی بات نہیں ہے۔ مال کو پاک کرنے کا ذریعہ تو یہ ہے کہ کچھ اللہ کی راہ میں دے دو۔

آیت نمبر : 102

یا ایھا الذین امنوا لا تسئلوا (۔) اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو ایسی چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرو جو اگر ظاہر کر دی جائیں، تو تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔ اگر تم ان کے بارے میں سوال کرو گے جب قرآن نازل ہو رہا ہے تو وہ تم پر کھول دی جائیں گی۔ اللہ خود ان کے بیان کرنے سے رکا رہا ہے۔ اللہ بہت بخشنے والا اور سمجھ بوجھ سے کام لینے والا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ نے منع فرمایا ہے کہ جب آیات نازل ہو رہی ہیں تو ان میں دخل اندازی نہ کرو۔ اس کا تعلق اس بات سے بھی ہے کہ اگر کوئی ایسے سوال ہیں جن کا جواب دینا ضروری ہے تو وہ اللہ کے علم میں ہیں بے وجہ دخل اندازی نہ کرو وہ خود ہی ان کے جواب نازل کر دے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی تفسیر بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آپ نے اپنی تفسیر میں دلچسپ واقعات بیان کر کے تفسیر میں ایک خاص لذت پیدا کر دی ہے۔ ایک دوست نے اپنے افسر کے خلاف شکایت کی اسے زور سے آواز آئی کہ نوکری نہ چھوڑنا۔ لیکن اس نے جھٹ استعفیٰ دے دیا جو فوراً قبول کر لیا گیا۔ بعد میں اس کو افسوس ہوا۔

ہمارے ایک شاگرد نے کہا کہ حضرت ابراہیم کے لئے اللہ نے فرمایا اسلم میں بھی اسی طرح مطیع ہوں۔ حضرت خلیفہ اول نے فرمایا میں نے اس کی آزمائش کی اور اسے کہا کہ گھر کھانا نہ کھایا کرو طالب علموں کے ساتھ کھایا کرو۔ اتنی سی بات پر وہ اصرار کرنے لگا کہ میں گھر کھایا کروں گا۔ مجھے گھر بھجوا دو۔ ذرا سی بات پر اطاعت چھوڑ دی اور ذلیل ہوا۔ حضرت خلیفہ اول نے فرمایا لوگ یونہی کہہ دیتے ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقام تو بہت بلند تھا۔

حضرت مسیح موعود کی تفسیر بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ دل سے شبہ نکالتے نہیں اور پوچھتے نہیں۔ اندر ہی اندر ان کے شکوک نشوونما پاتے رہتے ہیں۔ یہ شکوک و شبہات انڈے بچے دینے لگتے ہیں۔ حتیٰ کہ یہ صورت حال روح کو نفاق تک پہنچا دیتی ہے اور تباہ کر دیتی ہے۔ جب نہ سمجھ آئے اور پوچھا بھی نہ جائے تو پھر خود رائے نہ قائم کی جائے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا یہ ہمیشگی کی تعلیم ہے اسے پلے باندھ لو۔ قرآن میں جب کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو یا کسی اہل علم سے پوچھ کر اس دغدغہ کو نکال لیا جائے یا دعا کرو کہ اللہ اس مسئلہ کو حل کر دے۔ بڑا تجربہ کیا ہے پھر سمجھ آیا ہے۔ پوچھنے کی بجائے اللہ سے دعا کی تو اللہ نے صحیح بات سمجھا دی۔ ہر موقع پر اللہ نے آیت حل کر دی۔ ہاں ذرا ذرا سی بات پر سوال کرنا مناسب نہیں۔ یہ بھی مناسب نہیں کہ جاسوسی کر کے برائیاں نکالتا رہے۔ ہاں اگر کوئی امر دل میں کھٹکے تو پوچھ لینا چاہئے۔

7 جنوری 2000ء کو ایم ٹی اے کی عمر 6 سال ہو گئی

رُوحانی مائدہ

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل ـــ پروگراموں کا تعارف

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل ایک بین الاقوامی سیٹلائٹ چینل ہے جو پاکستان میں سی بینڈ پر چوبیس گھنٹے مسلسل دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ اپنی نشریات Intelsat-703 سے 57 / Degree-East پر نشر کرتا ہے۔ اس کی Polarity LHC (لیفٹ ہینڈ سرکولر) ہے۔ اس کی ویڈیو فریکوئنسی 3975 اور آڈیو فریکوئنسی 6.50 MHZ اردو زبان کے لئے ہے۔

یہ ایک مکمل مذہبی معاشرتی سماجی اور تفریحی چینل ہے۔ اس کا باقاعدہ قیام 7۔جنوری 1994ء کو عمل میں آیا۔ اس پر آنے والے مختلف پروگراموں کا خاکہ پیش خدمت ہے۔

خطبات جمعۃ المبارک

ایم ٹی اے کا سب سے اہم پروگرام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور اور ایمان افروز خطبات جمعۃ المبارک ہوتے ہیں۔ جماعت کے مرد و زن، بچے بوڑھے سبھی ہفتہ بھر اس کے منتظر ہوتے ہیں۔

انگریزی، ڈچ، عربی، فرانسیسی، جرمن، روسی اور ترکی زبانوں میں اس کا ترجمہ ساتھ ساتھ نشر ہوتا ہے۔ بنگالی سندھی پشتو اور سرائیکی میں اس کے تراجم بعد میں نشر ہوتے ہیں۔

قرآن مجید کی تلاوت اور ترجمہ

دنیا کی مختلف زبانوں میں

احمدیہ ٹیلی ویژن سے روزانہ نہایت دل نشین آواز اور صحیح تلفظ کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت پیش کی جاتی ہے۔

فی الحال اس کے ساتھ ساتھ اردو انگریزی، سندھی، بنگلہ، جرمن اور نارویجین زبانوں میں ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے تاہم وقت کے ساتھ ایم ٹی اے دنیا کی تمام اہم زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ رمضان المبارک کے دوران تو ایک مستقل آڈیو چینل تلاوت قرآن کریم کے لئے وقف ہو جاتا ہے۔ جہاں سے چوبیس گھنٹے مسلسل تلاوت قرآن کریم جاری رہتی ہے۔

ترجمۃ القرآن کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنفس نفیس ہفتے میں دو دن باقاعدہ قرآن کریم کا ترجمہ اور اس کی مختصر تفسیر انتہائی دل نشین انداز میں سکھانے کا اہتمام فرماتے ہیں اس پروگرام کا ترجمہ دنیا کی بڑی بڑی زبانوں میں براہ راست ہوتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح کا

خصوصی درس القرآن

امام جماعت احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

6 پر مسلسل

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گزشتہ 6 سالوں سے رمضان کے بابرکت ایام میں (سوائے جمعۃ المبارک کے) روزانہ قرآن کریم کا نہایت تفصیلی پر معارف درس ارشاد فرماتے ہیں اس درس کا عربی، ترکی، انگریزی، فرانسیسی، جرمن، بنگلہ اور روسی زبانوں میں رواں ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔ یہ درس خاص علمی اور روحانی ماحول کا حامل ہوتا ہے۔

مجالس عرفان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیت کے بارے میں احباب کے پیش کردہ سوالات کے جوابات بیان فرماتے ہیں سوال و جواب کی یہ مجالس ایم ٹی اے کا ایک دلچسپ پروگرام ہے۔ جو دور حاضر کے معاشرتی اقتصادی اور علمی استفسارات کے جواب اور دین پر اعتراضات کے تسلی بخش جوابات اور قرآنی علوم کا ایک بیش بہا خزانہ ہے۔

لقاء مع العرب

اس پروگرام میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بطور خاص عرب دنیا سے مخاطب ہوتے ہیں اور ان کے پیش کردہ سوالات کے جوابات مہیا فرماتے ہیں اس پروگرام کے ذریعے عرب دنیا تک حضرت مسیح موعود کے دعاوی کے ساتھ ساتھ دین کی وہ تشریح بھی منظر عام پر آتی ہے جس کا خصوصی علم حضرت مسیح موعود کو دیا گیا ہے۔

جماعت احمدیہ کے جلسہ ہائے سالانہ

حضرت مسیح موعود نے آج سے ایک صدی قبل قادیان کی مقدس سرزمین میں جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی تھی۔ پہلے جلسہ میں صرف پچھتر (75) احباب شریک ہوئے آج یہ تعداد بڑھ کر لاکھوں تک پہنچ چکی ہے۔ اور یہ جلسہ ہائے سالانہ نہ صرف قادیان میں منعقد ہوتے ہیں بلکہ دنیا کے بیسیوں ممالک میں ان کا انعقاد ہوتا ہے قادیان انگلستان جرمنی کینیڈا اور متعدد دوسرے ممالک کے جلسہ ہائے سالانہ کے پروگرام دنیا کے تمام ناظرین ایم ٹی اے سے دیکھ اور سن سکتے ہیں خاص طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور علمی اور تربیتی خطابات سے ناظرین استفادہ کرسکتے ہیں۔

عالمی بیعت کے مناظر

احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے بیسیوں متنوع پروگراموں میں سب سے زیادہ روح پرور پروگرام عالمی بیعت کا ہوتا ہے جس میں ساتوں براعظموں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں ممالک کے لاکھوں متلاشیان حق خلیفۃ المسیح کے ہاتھ پر بیعت کرکے احمدیت میں داخل ہوتے ہیں۔ دنیا کی مختلف اقوام اور مختلف رنگ و نسل کے افراد کے امت واحدہ بننے کا یہ نظارہ بہت ہی روح پرور ہوتا ہے۔

درس حدیث

سرور کائنات حضرت محمد ﷺ کے پاکیزہ ارشادات کا ایک ایک لفظ حیات جاوداں کی کلید ہے۔ ایم ٹی اے نے عمومی رنگ میں ہونے والے درسوں کے ساتھ ساتھ ان کلمات مقدسہ کا رشتہ علوم جدیدہ سے استوار کردیا ہے۔

آج کے دور تک انسانیت سلسلہ در سلسلہ پوری روایت کے ساتھ ارشادات رسول ﷺ سن رہی ہے...... حجۃ الوداع کے موقعہ پر حضرت سید ولد آدم محمد مصطفیٰ ﷺ کے تاکیدی ارشاد فلیبلغ الشاہد الغائب (کہ ہر حاضر، غیر حاضر تک یہ پیغام پہنچائے) کی تعمیل احمدیہ ٹیلی ویژن براہ راست کررہا ہے۔

تحریرات و ملفوظات
حضرت مسیح موعود

سیدنا حضرت مسیح موعود کی زندگی بخش تحریرات اور ملفوظات جو علوم و معارف سے پر ہیں انہیں ایم ٹی اے پر مختلف رنگ میں پیش کیا جاتا ہے۔ روحانی خزائن کے نام سے ایک پروگرام جاری ہے جس میں حضرت مسیح موعود کے معجز نما قلم سے نکلنے والی پر معارف کتب کا تعارف پیش کیا جاتا ہے۔

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

احمدیہ ٹیلی ویژن کا ایک منفرد اعزاز آنحضرت ﷺ کے مبارک اسوہ حسنہ کے مختلف حصے مختلف پروگراموں کی صورت میں دنیا بھر کے سامنے پیش کرنا بھی ہے۔ جس سے بنی نوع انسان کی تہذیب و تزکیہ نفس ہوتا ہے۔ اس حوالے سے سال بھر مختلف پروگرام جاری رہتے ہیں۔

سیرت و سوانح صحابہ
رضی اللہ عنہم

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے جلیل القدر خلفاء راشدین اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی خوبصورت سیرت و سوانح کے بیان پر مشتمل روح پرور پروگرام بنی نوع انسان کی تہذیب نفس اور تربیت کا موجب ہوتے ہیں یہ پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن کا خاص حصہ ہیں۔

سیرت و سوانح
حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود

حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ سیرت پر مشتمل پروگرام کہ کس طرح آپ نے اپنے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ سے فیض پا کر اس کے نتیجے میں بلند روحانی مقام حاصل کئے اور ایک عظیم انقلاب کی بنیاد آپ کے ہاتھوں سے رکھی گئی۔ یہ پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگراموں کا اہم ترین حصہ ہے۔

سچے پھل

حضرت مسیح موعود کے رفقاء کے دلوں کو گرما دینے والے حسین تذکرے پر مشتمل پروگرام پنجابی اور اردو زبانوں میں پیش کیا جاتا ہے۔

ہماری کائنات

علوم جدیدہ کو پوری تابندگی کے ساتھ پیش کرنے میں احمدیہ ٹیلی ویژن کا امتیاز ہے کہ ان سب کو علم قرآنی کے خادم اور تابع کے طور پر پیش کرنا ہے۔ ہماری کائنات کے عنوان سے ایک سیریز ہمارے سامنے ہے۔

میڈیکل میٹرز

طبی علوم مرض صحت اور علاج پر مشتمل پروگرام وہ مجالس مذاکرہ ہیں جن میں اپنے فن کے چوٹی کے طبی ماہرین شرکت کرتے ہیں۔ یہ پروگرام صحت عامہ سے متعلق بیداری پیدا کرنے کے موجب بن رہے ہیں۔

علمی و ادبی پروگرام

معلومات عامہ کے ساتھ علمی تشنگی کو بجھانے کا سامان لئے نہایت قیمتی کوئز پروگراموں کے کئی سلسلے ہیں جو بچوں...... بچیوں...... مردوں ...... عورتوں ...... سب کے لئے یکساں دلچسپی کا موجب اور علم افزا ہیں۔ ان کے علاوہ قومی اور مذہبی تقریبات کے حوالے سے مختلف پروگرام 'ملک ملک کی سیر' 'ادبی و شعری نشستیں' 'بیت بازی کی نشستیں' مختلف زبانوں میں کیف انگیز اور زندگی بخش منظوم کلام، نظمیں اور دلوں کو گرما دینے والے ترانے' احمدیہ ٹیلی ویژن کا خوبصورت حصہ ہیں۔

المائدہ اور پیراہن

خواتین کے لئے خصوصی بنیادی دلچسپیوں کے پروگرام..... کھانا پکانا سکھانے کا عملی پروگرام المائدہ...... سلائی و کٹائی سکھانے کا عملی ٹریننگ ...... پیراہن...... ساری دنیا کے لئے دلکشی کا سامان رکھتے ہیں۔

کمپیوٹر سب کے لئے

اپنے ناظرین کا رشتہ علوم جدیدہ سے استوار رکھنے کی خاطر احمدیہ ٹیلی ویژن نے کمپیوٹر کی جدید تکنیکی مہارتوں سے [illegible]نے کے لئے پروگراموں کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔

زبانیں سیکھئے

زبانیں سکھانے کا جدید ترین طریقہ اختیار کر کے حضرت امام جماعت احمدیہ نے انسانوں کی عالمی برادری پر احسان عظیم فرمایا ہے۔ جو ایم ٹی اے کا ہی ایک منفرد تعارف ہے۔ آپ خود اردو زبان کی باقاعدہ کلاس لیتے ہیں جس سے ایک طرف اردو زبان کی خدمت کا تاج بین الاقوامی سطح پر جماعت احمدیہ کے سر پر سج چکا ہے تو دوسری طرف بنی نوع انسان کو محبت و اخوت کی ایک لڑی میں پرونے کا باعث بھی بن رہی ہے۔

ہومیو پیتھی کلاسز

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے مطابق علم دو ہی ہیں علم الادیان اور علم الابدان۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی دن رات کی تمام مساعی کا محور یہی ارشاد رسول ہے۔ علم الادیان کے ساتھ علم الابدان کے تحت ہومیو پیتھی کلاسز کا انعقاد اپنوں اور دوسروں کے لئے یکساں کشش ہے۔ اور روحانی امراض کے علاج کے ساتھ ساتھ آپ بنی نوع انسان کی جسمانی تکالیف کے ازالے کا سامان بھی کر رہے ہیں اور بین الاقوامی سطح پر ہومیو پیتھی جیسے سہل الحصول، بے ضرر طریق علاج سے متعارف کروا رہے ہیں۔

الغرض 6 سال کے دوران اگر ہم احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگراموں میں جھانکیں تو خوب روشن ہو جاتا ہے کہ اب قوموں کے ایک ہو جانے کے دن قریب آچکے ہیں اور وہ دن دور نہیں جب مسیح موعود کے یہ الفاظ افق دنیا پر جگمگانے لگیں گے۔

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام دنیا میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقے کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کردیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی۔ اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا اور خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

سوائے سننے والو ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔"

(تجلیات الٰہیہ صفحہ 21، 23)

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

شکریہ احباب

○ محترم مبارک احمد صاحب خالد مینیجر و پبلشر رسالہ خالد و تشحیذ الاذہان کی وفات پر جملہ احباب و خواتین نے خود تشریف لا کر ہماری دلجوئی کی۔ بہت سے احباب و خواتین نے ربوہ سے باہر اندرون اور بیرون ممالک سے بذریعہ خطوط و فون اس دکھ کے وقت ہمیں تسلی دلائی۔ خصوصی طور پر خاندان حضرت مسیح موعود کے افراد و خواتین نے تشریف لا کر ہم سے تعزیت فرمائی۔ ہم سب ان احباب جماعت کے شکر گزار ہیں۔

اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کے نیک جذبات کا احسن بدلہ عطا فرمائے آمین نیز درخواست ہے کہ ہم سب کو خصوصاً مرحوم کے بچوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ مولا کریم کی راہوں پر چلنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل عطا کرے آمین

خورشید بیگم بیوہ مبارک احمد خالد
مکان نمبر11/ 18 دارالنصر غربی۔ ربوہ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر فرماتے ہیں۔

1۔ برادرم مکرم محمود ناصر ثاقب مربی سلسلہ احمدیہ بورکینا فاسو کو اللہ تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے "عاقب محمود" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری رشید الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع گجرات کا نواسہ اور مکرم چوہدری غلام محمد صاحب آف جک سکندر ضلع گجرات کا پوتا ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک' دین کا خادم اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم نصیر احمد بابر ابن مکرم حبیب احمد خان صاحب (مرحوم) کو مورخہ 31۔ دسمبر 99ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ از راہ شفقت حضور انور نے بچی کا نام "دانیہ نصیر" عطا فرمایا ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک' صالحہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

○ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم زاہد حسین ڈار صاحب نارنگ منڈی شیخوپورہ کو 9۔ نومبر 1999ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے از راہ شفقت بچے کا نام "جلیس معین" JALEES MUEEN عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم میر عبد الحفیظ صاحب آف راہوالی کا نواسہ اور مکرم میر اللہ بخش تسنیم صاحب مرحوم آف راہوالی کا پڑنواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو باعمر۔ بانصیب اور خادم دین بنائے۔

احباب جماعت کی خدمت میں ضروری گذارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گذشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بہ گاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرواسکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم مدثر احمد صاحب مربی سلسلہ کے والد صاحب کی دائیں ٹانگ میں ریشہ بن جانے کے باعث آپریشن ہوا ہے۔

○ مکرم کاشف محمود عابد صاحب مربی سلسلہ اور منیر محمود صاحب قائد علاقہ آزاد کشمیر کے والد محترم ٹھیکیدار محمود احمد صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ کالا گوجراں چند روز سے سول ہسپتال جہلم میں داخل ہیں۔

○ مکرم صابر علی قریشی صاحب رچنا ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔

احباب جملہ مریضوں کی شفایابی کے لئے دعا کریں۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبد المالک صاحب نمائندہ الفضل لاہور لکھتے ہیں۔

میرے تایا زاد بھائی مکرم برکت علی صاحب ولد مکرم مہر دین صاحب آف بدوملہی ضلع نارووال بعمر 98 سال مورخہ 25۔ نومبر 1999 کو وفات پاگئے ہیں۔

ان کا جنازہ مکرم مربی صاحب بدوملہی نے پڑھایا اور تدفین مقامی قبرستان میں ہوئی مرحوم نے بیوہ کے علاوہ 4 لڑکے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب سے بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

خطرناک بھارتی اقدام

امریکہ نے کہا ہے کہ بھارت نے پرتھوی میزائیل سرحدوں پر پہنچا دیئے ہیں یہ اقدام خطرناک ہے۔ جب دونوں ملکوں نے اختلافات دور کرنے کے لئے مذاکرات شروع کر دیئے تو میزائیلوں کی منتقلی ٹھیک نہیں۔ اب پاکستان بھی جواباً ایسا ہی کرے گا۔ بھارتی سائنسدان ابوالکلام نے کہا ہے کہ ہم اپنا میزائیل پروگرام امریکی سٹار وار نظام کے تحت استوار کر رہے ہیں۔ بین البراعظمی میزائیل بھی بنائیں گے۔

میں کیوں استعفیٰ دوں

بھارت کے وزیر داخلہ لال کرشن ایڈوانی نے کہا ہے کہ میں کیوں استعفیٰ دوں۔ انہوں نے اس خبر کی تردید کی کہ انہوں نے تین مجاہدین کی طیارے کے مسافروں کے بدلے رہائی پر استعفیٰ دینے کی دھمکی دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ایسی اطلاعات بے بنیاد ہیں میں تینوں رہنماؤں کی رہائی کی مکمل حمایت کرتا ہوں۔

کشمیر کی جنگ نئے مرحلے میں

بھارتی پولیس آفیسر نے کہا ہے کہ کشمیر کی جنگ نئے مراحل میں داخل ہو گئی ہے۔ اگلے تین ماہ بہت اہم ہیں مجاہدین صدر کلنٹن کے دورہ سے پہلے اپنی سرگرمیاں تیز تر کردینا چاہتے ہیں۔

امریکہ نے بھارتی مطالبہ مسترد کردیا

امریکہ نے پاکستان کو دہشت گرد قرار دینے کا بھارتی مطالبہ مسترد کردیا ہے۔ امریکہ نے کہا ہم غیر جانبدار ہیں۔ امریکہ نے دونوں ممالک کو کہا کہ وہ آگے بڑھیں اور مذاکرات شروع کریں۔

مسلمانوں پر بھارتی حکومت کا لاٹھی چارج

توہین رسالت پر احتجاج کرنے والے مسلمانوں پر بھارتی پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس بھی استعمال کی گئی۔ مسلمان بنگلور میں دی نیو انڈین ایکسپریس میں چھپنے والے مضمون کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔ بھارتی حکومت نے مصنف اخبار کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔ مسلمانوں نے مطالبہ کیا ہے کہ مصنف ذاتی طور پر معافی مانگے اور بھارتی حکومت مقدمہ درج کرے۔

ہمیں بھی علم نہیں

امریکہ نے کہا ہے کہ ہائی جیکر کہاں ہیں یہ ہمیں بھی علم نہیں۔ پاکستان نے یقین دلایا ہے کہ ہائی جیکرز اس کی سرزمین پر پائے گئے تو پکڑے جائیں گے۔ کسی بھی ملک کو ہائی جیکروں کے ٹھکانوں کے متعلق معلومات ہوں تو وہ مناسب کارروائی کرے۔

دنیا کی آبادی میں سالانہ اضافہ

دنیا کی آبادی میں سالانہ 77 ملین انسانوں کا اضافہ ہو رہا ہے۔ یورپ شمالی امریکہ اور جاپان کی آبادی میں اضافہ تقریباً رک چکا ہے۔ یہ بات اقوام متحدہ کی سالانہ رپورٹ میں بتائی گئی ہے۔

عراق میں باغی فوجی افسروں کو سزائے موت

عراق میں ریٹائر جنرل اور دو کرنیلوں کو سزائے موت دے دی گئی۔ تینوں کی سزائے موت پر عمل درآمد نومبر میں ہوا جبکہ لاشیں دسمبر میں ان کے لواحقین کو دی گئیں۔ ان پر بغاوت کا الزام تھا۔

چار دیہات واپس لے لئے گئے

چیچنیا کے جانبازوں نے اپنے چار دیہات واپس لے لئے۔ 200 روسی ہلاک ہوگئے۔ اب روسی فوج کو چیچن جانبازوں کے غیض غضب سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ چیچن صدر اسلان مسخادوف نے کہا ہے کہ روس کو اپنے وحشیانہ اقدامات کا جواب دینا پڑے گا۔

اسرائیل نے 17۔ ارب ڈالر کے ہتھیار مانگ لئے

اسرائیل نے جولان سے اپنی فوجوں کے انخلاء کے بدلے میں امریکہ سے کروز میزائیلوں سمیت 17۔ ارب ڈالر کے ہتھیار مانگ لئے۔

اسرائیل فوج کا محاصرہ

اسرائیلی فوج نے شہر الخلیل میں مسجد ابراہیمی کا محاصرہ کرلیا ہے۔ یہ اقدام 27 ویں رمضان کے موقع پر کسی ناخوشگوار واقع سے نپٹنے کے لئے کیا ہے۔ پانچ سال قبل اس موقع پر ایک یہودی نے فائرنگ کر کے کئی فلسطینی نمازیوں کو ہلاک کردیا تھا۔

قومی حکومت کی تجویز مسترد

سری لنکا کی صدر نے اپوزیشن کی طرف سے قومی حکومت کے قیام کی تجویز کو مسترد کردیا ہے

بقیہ صفحہ 2

3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔ خطبہ جمعہ انڈونیشین ترجمہ کے ساتھ۔
5-00 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-35 p.m. نارویجین زبان سیکھیں۔ سبق نمبر46
6-05 p.m. MTA سپورٹس۔ ٹیبل ٹینس۔
6-50 p.m. اسلامی کوئز۔
7-55 p.m. حضور سے ملاقات۔ (9۔ جنوری 2000ء)
9-00 p.m. ڈاکومنٹری۔ مری کا سفر۔
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔ حضور کے ساتھ کلاس نمبر48
9-55 p.m. جرمن سروس
11-00 p.m. تلاوت درس ملفوظات۔
11-30 p.m. چلڈرنز کلاس۔ حضور کے ساتھ۔ کلاس نمبر150

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 6۔ جنوری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 4 سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 15 سنٹی گریڈ
جمعہ 7 جنوری غروب آفتاب۔ 5-22
ہفتہ 8۔جنوری طلوع فجر۔ 5-41
ہفتہ 8۔جنوری طلوع آفتاب 7-07

ایٹمی ہتھیار چلادیں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ اگر ہماری سلامتی خطرے میں پڑی تو ایٹمی ہتھیار چلادیں گے۔ ہم علاقے میں امن چاہتے ہیں لیکن عزت و وقار کے ساتھ بھارت کو زمینی حقائق تسلیم کرتے ہوئے چاہئے کہ سب سے اہم مسئلہ کشمیر پر توجہ دے۔ پاکستان مثبت کردار ادا کرنے کو تیار ہے۔ بھارت بھی مذاکرات پر تیار ہو تو مسئلہ حل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے سی این این کو انٹرویو میں کہا کہ بھارت سے کھلم کھلا ایٹمی جنگ نہیں چاہتے۔ لیکن بہرحال دونوں ملک ایٹمی قوت ہیں اس لئے ہمیں تنازعات کو سنجیدگی سے دیکھنا چاہئے۔ امن کے لئے بھارت نے ایک قدم بڑھایا تو جواب میں دس قدم بڑھائیں گے اگر بھارت نتیجہ خیز مذاکرات کرے تو مسئلہ کشمیر حل ہو جائے گا۔ کشمیری بھارت کے ساتھ نہیں رہنا چاہتے ان کا یہی مطالبہ ہے کہ ان کو بھارت سے نجات دلائی جائے۔

سی ٹی بی ٹی پر دستخط میں حرج نہیں

وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ سی ٹی بی ٹی معاہدہ اب امتیازی نہیں رہا۔ اس پر دستخط کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ جب تک عوام اس معاہدے کو سمجھ نہیں لیں گے ہم دستخط نہیں کریں گے۔ نیوکلیئر ڈیٹرنس ہمارے لئے ناگزیر ہیں۔ پاکستان کو بھارت سے پہلے سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرکے عالمی فوائد حاصل کرنے چاہئیں۔ دستخط نہ کرنے کے نقصانات ہیں۔ امریکہ کے دباؤ میں فیصلہ نہیں کیا جارہا۔ امریکہ سے گذشتہ ڈیڑھ ماہ سے بات چیت نہیں ہوئی۔ دستخط کرکے بھی ہم ایٹمی ہتھیاروں کا ذخیرہ رکھ سکیں گے۔ سی ٹی بی ٹی ایسی کوئی پابندی نہیں لگاتا کہ آپ کتنے بم رکھ سکتے ایٹمی سائنسدان سلطان بشیرالدین محمود نے تجویز کیا کہ سی ٹی بی ٹی میں ایسی ترمیم کی جائے کہ پرامن مقاصد کے لئے ایٹمی تجربات جاری رکھے جاسکیں۔

پانچ لاکھ ٹن گندم درآمد ہوگی

وزیر خزانہ نے بتایا ہے کہ حکومت اس سال 5 لاکھ ٹن گندم درآمد کرے گی۔ بین الصوبائی ہم آہنگی کے لئے اقدامات کریں گے۔ چاروں صوبوں کو ترقی میں مساوی بنا کر دم لیں گے۔

عدلیہ پر مکمل اعتماد ہے

بیگم کلثوم نواز شریف نے کہا ہے کہ مجھے عدلیہ پر مکمل اعتماد ہے۔ ہمیں توقع ہے کہ عدلیہ انصاف کرے گی۔

امن و امان کی صورت حال سے مطمئن نہیں

گورنر پنجاب جنرل (ر) صفدر نے کہا ہے کہ میں صوبے میں امن وامان کی صورت حال سے مطمئن نہیں ہوں۔ جرائم پہلے کی نسبت تھوڑے کم ہوئے ہیں لیکن یہ صورت حال بھی حوصلہ افزا نہیں۔ مزید اقدامات کر رہے ہیں۔ آئندہ دنوں میں مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ 100 بچوں کے قاتل کے بارے میں صحافیوں نے بہت کچھ لکھ دیا لیکن پولیس کو کچھ بھی کریڈٹ نہ دیا۔

ساری دنیا میں دہشت گردی کا ذمہ دار

بھارتی قومی سلامتی کے مشیر برجیش مشرا نے کہا ہے کہ ساری دنیا میں دہشت گردی کا ذمہ دار پاکستان ہے لیبیا اور ایران کو دہشت گرد قرار دینے کے شواہد پاکستان کے خلاف بھی موجود ہیں۔ لیکن امریکہ پتہ نہیں کہ کون سے شواہد چاہتا ہے۔ پاکستان ہائی جیکنگ میں ملوث ہے۔ پاک بھارت مذاکرات کے سلسلے میں جنرل پرویز مشرف کے الفاظ سنتے رہے ہیں۔ لیکن جہاں تک عمل کا سوال ہے ہمیں اس بارے میں مایوسی ہوئی ہے۔ پاکستان اور بھارت کے تعلقات بدترین حالات سے گزر رہے ہیں۔ سرحد پار دہشت گردی کے خاتمے تک پاکستان سے مذاکرات نہیں کریں گے۔

مزید 18۔ افسر تبدیل

5۔ اسسٹنٹ کمشنروں اور 7 مجسٹریٹوں سمیت مزید 18۔ افسران کو تبدیل کردیا گیا ہے۔

جاوید نے پھر بیان بدل لیا

100 بچوں کے مبینہ قاتل جاوید اقبال نے اپنا بیان ایک بار پھر بدل لیا ہے۔ اب اس نے کہا ہے کہ ندیم اور یاسین بھی شامل تھے۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم چیخنے لگ جاتا ہے تصدیق کے لئے جائے وقوعہ پر لے جایا جاسکتا ہے تفتیشی ٹیم اب اس بات پر غور کر رہی ہے کہ ملزموں نے ثبوت نہیں چھوڑے۔ ملزم کو اب سزا کس طرح دلوائی جائے۔

مری میں آتشزدگی 200 دکانیں جل گئیں

مری میں مال روڈ پر شام چھ بجے کے قریب اچانک آگ بھڑک اٹھی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے دو سو دکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ 6 بلند و بالا عمارتیں بھی آگ کی لپیٹ میں آگئیں۔ 200 دکانوں میں پڑا سامان جل کر راکھ ہوگیا۔ الائیڈ بینک اور پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک کو بھی آگ نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ پنجاب پراونشل کو آرمی نے خود بلڈوز کر دیا تاکہ آگ آگے نہ پھیلے۔ آگ کا زیادہ پھیلاؤ عمارتوں میں پڑے گیس سلنڈروں کے پھٹنے سے ہوا راولپنڈی سے فائر بریگیڈ بلائے گئے جنہوں نے مل جل کر کسی حد تک آگ پر قابو پانے میں کامیابی حاصل کی۔

حاکم زرداری گرفتار

بے نظیر بھٹو کے سسر اور آصف زرداری کے والد حاکم علی زرداری کو کرپشن کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا۔ کراچی ایک ہسپتال میں انہیں زیر حراست رکھا جائے گا جہاں وہ کمر کی تکلیف کے باعث علاج کے لئے داخل تھے۔ احتساب عدالت نے ان کے وارنٹ گذشتہ ماہ جاری کئے تھے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے 1989ء۔ 1990ء میں رہن شدہ زمین غیر قانونی طور پر فروخت کی۔

سات اور احتساب عدالتیں

صدر نے 7 اور احتسابی عدالتیں قائم کردی ہیں۔ چار جج پنجاب کے لئے دو سندھ کے لئے اور ایک جج سرحد کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ اب احتساب عدالتوں کی کل تعداد 13 ہو چکی ہے۔

مسلح افراد نے معطل نادہندہ ایم پی اے کو چھڑا لیا

نادہندہ معطل ایم پی اے چراغ اکبر کو مسلح افراد ریونیو کے عملے اور پولیس سے چھڑا کرلے گئے۔ جس کے بعد پولیس نے چراغ اکبر کے والد سابق پارلیمینٹیرین طارق شاہ کو حراست میں لے لیا ہے۔ چراغ اکبر اے ڈی پی بی کا نادہندہ ہے۔ پولیس اور ریکوری ٹیم انہیں گرفتار کرکے جھنگ لے جارہی تھی کہ مسلح افراد نے حملہ کرکے ان کو چھڑا لیا۔

اعلان تعطیل

روزنامہ الفضل ربوہ کے دفاتر مورخہ 8۔ جنوری 2000ء بروز ہفتہ عیدالفطر کی تعطیل کی وجہ سے بند رہیں گے لہٰذا اس روز کا شمارہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر الفضل)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خوشخبری
وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔ ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔ پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز او لیپیا کارپٹ۔ سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔ اب آپ فیصل آباد ریٹ پر ہول سیل کپڑا بھی خرید سکتے ہیں۔
ناصر نایاب
کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1۔ ربوہ فون 434

قارئین الفضل کو احمد ٹریولز کی طرف سے دلی عید مبارک ہو
☆اندرون و بیرون ممالک ہوائی سفر۔ کسی بھی ائرلائین کی ارزاں اور کنفرم ٹکٹوں کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔☆ نیز بیرون ملک سے آئے ہوئے مہمانوں کی ٹکٹوں کی کنفرمیشن اور ری کنفرمیشن کی سہولت موجود ہے۔
احمد ٹریولز انٹرنیشنل
2/13 الناصر مارکیٹ بالمقابل ایوان محمود
فون 211550 ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر
معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکریم جیولرز
بازار فیصل ۔ کریم آباد چورنگی ۔ کراچی
پروپرائیٹر:۔ میاں عبدالکریم غیور
فون نمبر 6325511 - 6330334

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61